

نقد و نظر

نقد و نظر

تبصرے کے لیے ہر کتاب کے دونوں کا آنا ضروری ہے

ادارہ

ماہنامہ ”الحق“ کی اشاعت خاص بیاد: حضرت مولانا سمیع الحق شہید رحمہ اللہ
مرتب: مولانا راشد الحق سمیع صاحب و مولانا عبدالقیوم حقانی صاحب۔ کل صفحات: ۲۲۰۰۔
قیمت: درج نہیں۔ طباعت: اعلیٰ۔ کاغذ: اعلیٰ۔ ناشر: مؤتمراکمل مصنفین، جامعہ دارالعلوم حقانیہ، اکوڑہ
ختک، خیبر پختون خوا۔

پیش نظر اشاعت خاص دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے مہتمم و شیخ الحدیث، جمعیت علمائے اسلام
(س) کے امیر، سابق رکن سینیٹ، ہزاروں فضلاء حقانیہ و مجاہدین افغانستان کے محبوب استاذ، مربی
و سرپرست، حضرت مولانا سمیع الحق شہید رحمۃ اللہ علیہ کے تذکرہ و سوانح، دینی و ملی خدمات، علمی اور عملی
کارناموں کی ایک دستاویز ہے۔ حضرت مولانا سمیع الحق شہید رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت ہمہ جہت تھی، انہوں نے
تنہا کئی ایسی ذمہ داریاں نبھائیں جو ایک مستقل جماعت اور شاید حکومت بھی نہ کر سکتی، ہونا تو یہ چاہیے
تھا کہ ان خدمات کی بنا پر ہر اعتبار سے ان کو سہولیات اور ان کی سیکورٹی کا خاطر خواہ انتظام کیا جاتا،
لیکن حضرت مولانا موصوف رحمۃ اللہ علیہ کو ۲۳ صفر ۱۴۴۰ھ مطابق ۲ نومبر ۲۰۱۸ء کو دن دھاڑے ان کے گھر
میں راولپنڈی میں بے دردی سے شہید کر دیا گیا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت شہید کی شہادت کو قبول
فرمائے اور ان کے درجات کو جنت الفردوس میں بلند فرمائے، آمین ثم آمین۔

داد دینے کو جی چاہتا ہے مرتبین کی پوری جماعت خصوصاً حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی دامت
برکاتہم العالیہ کو کہ اپنی مادر علمی دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک اور اپنے استاذ حضرت مولانا سمیع الحق
شہید رحمۃ اللہ علیہ کے حق رفاقت اور وفا کا استعارہ ہیں، اور تین سال کے مختصر عرصہ میں چار ضخیم جلدوں پر مشتمل
اشاعت خاص مرتب فرما کر منظر عام پر لائے ہیں۔ اس سے پہلے حضرت مولانا سمیع الحق رحمۃ اللہ علیہ کی حیات
و خدمات دو جلدوں میں حضرت شہید کی زندگی میں ہی منصفہ شہود پر لانے کا اعزاز رکھتے ہیں۔

اور دینی خدمات اس قابل ہیں کہ ان سے رہنمائی لی جائے، اسی پہلو کو سامنے رکھتے ہوئے پیش نظر اشاعتِ خاص مرتب کی گئی ہے۔

اشاعتِ خاص کی دو جلدیں ہیں، پہلی جلد سات ابواب اور دوسری جلد پانچ ابواب پر مشتمل ہے، ابواب کے عنوانات درج ذیل ہیں: باب اول: آغازِ سخن، فہرست، اشاریہ، وغیرہ۔ باب دوم: علامہ صاحبِ اکابر کی نظر میں۔ باب سوم: ہم عصر علماء و مشائخ کے ساتھ باہمی # ت۔ باب چہارم: تاثرات و تعزیتی بیچامات۔ باب پنجم: سوانح۔ باب ششم: تصنیفات۔ باب ہفتم: رسائل و جرائد کا خراجِ تحسین۔ باب ہشتم: اہل علم و قلم کے مقالات و مضامین۔ باب نہم: افادات (حصہ اول، حصہ دوم، حصہ سوم)۔ باب دہم: منظوم خراج (ت۔ باب یازدہم: آئینہ تحریرات۔ باب دوازدہم: آئینہ تصاویر۔

مواد کی ضخامت اور ترتیب کو دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ کافی محنت کی گئی ہے۔ کتاب کا کاغذ درمیانہ ہے اور طباعت بہتر ہے۔ فنِ مناظرہ سے شغف رکھنے والے علمائے کرام اور طلبہ عظام کے لیے یہ ایک بیش قیمت تحفہ اور نعتِ غیر مترقبہ ہے۔ اُمید ہے کہ باذوق حضرات ضرور اس کی قدر افزائی فرمائیں گے۔

تحقیقِ حدیثِ احراف

تالیف: مولانا اسد اللہ خان پشاوری صاحب۔ صفحات: ۲۶۴۔ رعایتی قیمت: ۲۲۰۔ کاغذ: عمدہ۔ طباعت: عمدہ۔ ناشر: مکتبۃ الاسد العلمیہ، شیخ آباد، پشاور

مسئلہ اختلافِ قراءات مشہور علمی مسئلہ ہے، جمہور علمائے امت کا موقف ہے کہ قرآن کریم کی مشہور قراءات کے علاوہ دیگر نازل شدہ قراءتیں بھی ہیں، جن کا مقصد عرب قبائل کے لہجے مختلف ہونے کی بنا پر ان کے لیے آسانیاں پیدا کرنا ہے، اور امت # نے علم قراءات کی صورت میں ایک مستقل علم کے ذریعے ان قراءتوں کی حفاظت کا اہتمام کیا ہے۔ لیکن بعض لوگ اپنی کم فہمی کی بنا پر اس مسئلہ کو بنیاد بنا کر قرآن کریم میں تحریف ثابت کرنے کی کوشش کرتے اور طرح طرح کے اعتراضات کرتے ہیں۔ علوم و تدوین قرآن کے موضوع پر لکھی گئی کتابوں میں علمائے امت نے ایسے اعتراضات کے کافی ثنائی جوابات دیئے ہیں۔ لیکن اس نوع کے اعتراضات کے رد عمل میں بعض مجددین نے اختلافِ قراءات کا ہی انکار کر دیا، جن میں جاوید احمد غامدی صاحب پیش پیش ہیں، یہ رویہ بھی جمہور امت کے موقف کے خلاف ہے۔ پیش نظر کتاب میں اس موضوع کا مختلف پہلوؤں سے تجزیہ کیا گیا ہے، کتاب کے مؤلف مولانا اسد اللہ خان، جامعہ کے متخصص فی علوم الحدیث والفقہ الاسلامی ہیں۔ (فی الفقہ کے دوران ایک \$ کی بنا پر ان کے ذمہ لگا کہ اس مسئلہ پر تحقیقی فتویٰ لکھیں، موصوف نے اس موقع سے فائدہ اٹھا کر موضوع سے متعلق کتابوں کا مطالعہ کرنے کے بعد مفصل مقالہ قلم بند کیا، جو جامعہ کے دارالافتاء کے

حالانکہ اللہ اس بات کا زیادہ حقدار ہے کہ آپ اس سے ڈریں۔ (قرآن کریم)

مفتیانِ کرام کی نظر سے بھی گزرا، اب انہوں نے اس مقالہ پر نظر ثانی کے بعد اسے کتابی صورت میں شائع کیا ہے۔ اس کتاب میں حدیثِ سبعة احرف کی مفصل تخریج اور اس حدیث کی تشریح کے حوالے سے مذاہبِ ائمہ کی تحقیق کی گئی ہے۔ ابتداء میں استشراق کی مختصر تاریخ اور علمِ قراءات کا قدرے تعارف پیش کیا گیا ہے، اس کے بعد اصل کتاب چھ اہم مباحث پر مشتمل ہے، ماخذ و مصادر کے تنوع سے مؤلف کی محنت کا اندازہ ہوتا ہے۔ اسلوبِ بیان سنجیدہ، تحقیقی اور زبان علمی ہے۔ کتاب کے بیک ٹائٹل پر مؤلف کے قلم سے مختصر تعارف ملاحظہ فرمائیے:

”جس میں حدیث ”أنزل القرآن على سبعة أحرف“ کی تحقیق، تشریح اور قرآن مجید کی قراءات کے بارے میں مستشرقین اور بعض متجددین کے شبہات کے جوابات دیئے گئے ہیں۔ ضمن میں جاوید احمد غامدی صاحب کے افکار و نظریات کا بھی جائزہ لیا گیا ہے۔“

علوم قرآن و حدیث کے شیدائیوں سے اس مفید کتاب کے مطالعہ کی سفارش کی جاتی ہے۔

الأمانی شرح متن الکافی

تالیف: مولانا محمد بشیر مسرور صاحب۔ صفحات: ۴۱۰۔ قیمت: درج نہیں۔ سائز: متوسط۔

کاغذ و طباعت: عمدہ۔ ناشر: دار الفوز، کراچی

عربی زبان کے منظوم کلام کو پرکھنے کی کسوٹی اور معیار کے لیے ذوقِ سلیم کے ساتھ ساتھ ”علمِ عروض و قوافی“ سے متعارف ہونا ضروری ہے، اس لیے کہ اس فن میں اہل علم نے مخصوص اوزان پر مشتمل ”بحور“ اور دیگر اہم قواعد ترتیب دیئے ہیں، جن کی مدد سے کسی شعر کو فنی اعتبار سے جانچا اور پرکھا جاتا ہے۔ علوم عربیہ میں یہ علم اہم حیثیت کا حامل ہے، اس بنا پر ہمارے دینی مدارس میں اس فن سے متعلق رسالہ ”متن الکافی“ پڑھایا جاتا ہے، لیکن یہ رسالہ مفید ہونے کے باوجود انتہائی مختصر ہے۔ نیز اس فن کے ماہرین بھی اب زیادہ نہیں رہے، اس لیے عمومی طور پر دیکھنے میں آیا ہے کہ طلبہ کرام کو اس فن سے کما حقہ مناسبت نہیں ہو پاتی۔

پیش نظر کتاب میں ہماری جامعہ کے فاضل مولانا محمد بشیر مسرور زید مجدہ نے ”متن الکافی“ کو حل کرنے کی عمدہ کوشش کی ہے۔ اس کتاب میں متن کے ترجمہ کے ساتھ مثالوں کے ذریعے توضیح و تشریح، کتاب میں مذکور تمام اشعار کی تقطیع اور علم عروض کے پہلو سے زحاف و علل وغیرہ کی نشان دہی کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اسی طرح ابتدا میں قیمتی معلومات پر مشتمل ”مقدمة العلم“ کا اضافہ کیا گیا ہے۔ امید ہے کہ یہ کتاب علم عروض و قوافی کے اساتذہ و طلبہ کے لیے مفید ثابت ہوگی۔